الیکشن کمیشن آف پاکستان

(شعبہ تعلقات عامہ)

پریس ریلیز

مورخہ 06 اکتوبر، 2017ء

این اے 4 پشاور کا ضمنی انتخاب جو 26 اکتوبر 2017 کو ہو رہا ہے۔ اس کے ضابطہ اخلاق کی الیکشن کمیشن بھرپور مانیٹرنگ کر رہا ہے۔ الیکشن کمیشن کی تشکیل کردہ مانیٹرنگ ٹیمیں لمحہ لمحہ کی رپورٹ الیکشن کمیشن کو ارسال کر رہی ہیں۔ الیکشن کمیشن نے مانیٹرنگ کے لیے 24 افسران پر مشتمل 8 ٹیمیں مذکورہ حلقے کے ضمنی انتخاب کے لئے تشکیل دی ہوئیں ہیں جو کے ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کی اطلاعات پر فوری تصدیق کے لئے موقع پر پہنچتی ہیں اور اپنی رپورٹ متعلقہ ریٹرنگ آفیسر، ڈسٹرکٹ ریٹرنگ آفیسر، صوبائی الیکشن کمشنر پشاور اور الیکشن کمیشن اسلام آباد سیکرٹریٹ میں قائم مرکزی سیل کو ارسال کرتیں ہیں۔ جس پر فوری کاروائی کی جاتی ہے اور خلاف ورزی کرنے والے کو فوری طور پر روکنے کے لئے مطلوبہ ایکشن لیا جاتا ہے۔

قومی اسمبلی کے حلقہ این اے 4 پشاور میں 26 اکتوبر، 2017 کو ہونے والے ضمنی انتخاب کو شفاف، غیر جانبدار اور پر امن بنانے کیلئے الیکشن کمیشن نے 8 ستمبر، 2017 کو الیکشن شیڈول کے ساتھ ضابطہ اخلاق جاری کیا۔ اس حوالے سے الیکشن کمیشن نے امیدواروں اور اہم سرکاری اداروں کو ہدایات جاری کیں اور خلاف ورزی پر الیکشن قوانین کے مطابق عمل درآمد کیا۔ مزید برآں مانیٹرنگ ٹیمیں تشکیل دی گئیں جو روزانہ کی بنیادوں پر الیکشن کے مختلف مراحل کی رپورٹ مرتب کرتی ہیں۔ ضابطہ اخلاق پر عمل درآمد کو یقینی بنانے کیلئے ڈسٹرکٹ ریٹرنگ آفیسر / ریٹرنگ آفیسرز این اے 4 پشاور نے مختلف اقدامات کئے جن میں الیکشن شیڈول کے جاری ہونے کی بعد امیدواران کے ساتھ ضابطہ اخلاق کے حوالے سے میٹنگ اور ہدایات کی گئیں کہ شفاف انتخابات کے انعقاد میں الیکشن کمیشن کے ساتھ تعاون کریں۔ اس حوالے سے حلقہ میں ترقیاتی کام، انتخابی مہم میں ایم این اے / ایم پی اے و دیگر پبلک آفس ہولڈرز کی شمولیت، حد سے تجاوز کردہ سائز کے بینرز / پوسٹرز آویزاں کرنا جیسی خلاف ورزیوں سے روکا گیا۔ یہ تشکیل کردہ ٹیمیں خواتین کے پولنگ اسٹیشنز کا خصوصی طور پر جائزہ لے رہی ہیں اور ضمنی انتخاب میں خواتین کی دلچسپی کو یقینی بنانے کے لیے بھی اقدامات کر رہی ہیں۔

الیکشن کمیشن کسی بھی امیدوار یا سیاسی پارٹی کو ضابطہ اخلاق کی کسی قسم کی خلاف ورزی کی اجازت نہیں دے گا۔ اور کسی بھی امیدوار، عوامی نمائندے، ادارے یا سیاسی جماعت نے کسی بھی قسم کی خلاف ورزی کی تو قانون کے مطابق بھرپور کاروائی کی جائے گی۔ اس سلسلے میں کسی کے ساتھ کسی قسم کی رعایت برتی نہیں جائے گی۔

****